Nar Amad: Mirt al-urs
Lakhna, 1949 Seite 148

لوگوں سے راہ و رسم۔

حکیم صاحب کے چھوٹے بھائی فتح اللہ خاں بہت مدت تک والیِ اندور کی سرکار میں مختار کل رہے اور جب اس سرکار میں منشی عمدہ خاں کو بڑا دخل ہوا مصلحت وقت سمجھ کر کنارہ کش ہو گئے لیکن لاکھوں روپیہ گھر میں تھا۔ نوکری کی کچھ پروا نہ تھی۔ ہزاروں روپے کی املاک شہر میں خرید کر لی تھی۔ سیکڑوں روپیہ ماہواری کرایہ کا چلا آتا تھا۔ بڑی شان سے رہتے تھے۔ ڈیوڑھی پر سپاہیوں کا گارد اندر باہر تین چالیس آدمی نوکر، گھوڑا، ہاتھی، پالکی، بگھی، سواری کو موجود۔

فتح اللہ خاں کی دو بیٹیاں تھیں۔ جمال آرا اور حسن آرا۔

جمال آرا نواب اسفندیار خاں کے بیٹے سے بیاہی گئی تھی۔ لیکن ایسی ناموافقت ہوئی کہ آخر کار قطع تعلق ہو گیا۔ کچھ خدا نخواستہ طلاق نہیں ہوئی تھی لیکن کسی طرح کا واسطہ بھی نہیں باقی رہا تھا۔ جہیز کا اسباب تک پھر آیا تھا۔

حسن آرا کی نسبت نواب جھجر کے خاندان میں ہوئی تھی۔

ان لڑکیوں کی خالہ شاہ زمانی بیگم اس محلے میں رہتی تھیں جسمیں اصغری کا میکا تھا۔ اُس محلے میں تو اصغری کی لیاقت کا شور تھا شاہ زمانی بیگم بھی اصغری کے حال سے خوب واقف تھیں۔ شادی بیاہ میں کئی مرتبہ اس کو دیکھا تھا۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/ahmad1949/0150
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG